

بچوں کے لیے خوبصورت نظمیں

# پلو کا بوسہ

ابن انشاء





## بلوکا بستہ

ایک مدت کے بعد ایسی نظموں اور بولوں کا  
مجموعہ میری نظر سے گزرا ہے اور اسے دیکھ کر مجھے  
بے انتہا خوشی ہوئی کیونکہ مجھے ایک زمانے سے  
ایسی چیز کی تلاش تھی۔ اس کا نام ”بلوکا بستہ“ ہے۔  
اس مجموعے میں چھوٹے بچوں کے مزاج  
اور شوق کی چیزیں ہیں۔ ان میں وہی باتیں اور  
وہی بول ہیں جو بچوں کو بھاتے ہیں، جنہیں سن کر  
اور پڑھ کر وہ خوش ہوتے ہیں۔ ان میں لفظ اور  
جملے بھی ان ہی کے ہیں جو ان کی اپنی بول چال  
میں آتے ہیں۔

غرض یہ کہ یہ نظمیں بڑی دل لگی اور تماشے کی  
ہیں، ہر ایک ان میں نظم کی نظم اور کھیل کا کھیل  
ہے۔ بچے انہیں ہنسی خوشی یاد کر لیں گے اور پڑھ  
پڑھ کر خوب تماشے کریں گے۔ ایک اور بڑی خوبی  
یہ ہے۔ ہر نظم کے ساتھ تصویر ہے اور تصویر بھی  
ایسی جو بچے کی پسند کی ہے جسے دیکھ کر وہ ہنسے اور  
خوش ہو اور پڑھنے میں اور جی لگائے۔

بچوں کے ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا  
ضروری ہے۔ اس کتاب کو دیکھتے دیکھتے وہ پڑھنا  
لکھنا سیکھ جائیں گے۔

اس کا ایک خاص فائدہ جو مجھے نظر آیا، وہ یہ  
ہے کہ بچوں میں اپنی زبان پڑھنے اور سیکھنے کی  
رغبت بھی پیدا ہوگی۔

مولوی عبدالحق



بلو کا بستہ

اور

دوسری نظمیں

بلو کاہستہ

اور  
دوسری نظمیں

نجفی کے کارٹونوں کے ساتھ

این انشا

لارک پبلشرز،  
اردو بازار کراچی

## جُملہ حقوق محفوظ

طبع سوم \_\_\_\_\_ ۱۹۹۶ء  
ناشران \_\_\_\_\_ لارک پبلشرز  
مطبع \_\_\_\_\_ فضلی سنز اردو بازار کراچی  
قیمت \_\_\_\_\_ روپے

کتاب ملنے کا پتہ

مکتبہ عمران ڈائجسٹ  
۳۷، اردو بازار کراچی



# ترتیب

۷	تعارف (از بابائے اردو)
۱۱	بلو کا بستہ
۱۲	میلے کی سیر
۲۱	بلو کی گڑیا
۲۲	بلو کا بھالو
۲۴	میدو کا طوطا
۲۷	شہنازی کے کھلونے
۳۰	نسیانات
۳۱	لنڈھور ہاتھی
۳۳	مانجی کی بلی
۳۷	منی تیرے دانت کہاں ہیں؟
۴۰	اک پوپی اک نیلی

۴۲

مید و باجی نے باغ لگوایا

۴۶

بلو کی مُرعی

۴۸

پاپا کا وہ بیٹا ہے

۵۳

گڈے کے براتی

۵۵

ایک تحفہ

۵۶

پی چو

۵۹

احمد میاں گوشت لائے

## بلو کا بستہ

بابائے اردو مولوی عبدالحق

بچوں کے پڑھنے کی کتابیں ہماری زبان میں بہت کم ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ ایسی کتابیں لکھنا بہت مشکل ہے۔ اس کے لئے بچوں کی نفسیات سے پوری واقفیت لازم ہے یعنی لکھتے وقت بچوں میں بچہ بن جائے۔ بچوں کی کتابیں ایسی ہونی چاہئیں کہ ان کا پڑھنا بار نہ ہو۔ وہ سبق نہ ہوں۔ ان میں ایسی باتیں ہوں جو ان کے دل کو لگیں، اور جو ان کے دیکھنے میں آئی ہوں۔ یہ ایسے ڈھنگ سے دلچسپ طور سے لکھی جائیں کہ بچے شوق سے پڑھیں۔ پنجاب کے قدیم سرشتہ تعلیم کی پہلی دوسری کتابیں ایسی ہی تھیں بچے بڑے شوق سے پڑھتے اور سنانے تھے اور بعض بعض سبق زبانی یاد ہو جاتے تھے حتیٰ کہ بڑے ہو کر بھی تفنن کے طور پر پڑھتے اور لطف اٹھاتے تھے۔

بچوں کے لئے نظم لکھنا اور بھی دشوار ہے۔ اردو زبان میں ایسی نظمیں نہایت کم بلکہ نہ ہونے کے برابر ہیں مولوی اسماعیل مرحوم کی ریڈریں بہت اچھی ہیں مگر بچوں کے مزاج کے مناسب نہیں ذرا مشکل ہیں تاہم اس میں نظمیں بہت ہی پر لطف اور صاف ستھری ہیں اور بعض تو حقیقت میں لاجواب ہیں۔ ان کی زبان بڑی پاک صاف ہے لیکن یہ نظمیں اُن بڑے بچوں کے لئے بہت خوب ہیں جو



پہلے سے لکھنا پڑھنا سیکھ چکے ہوں۔ چھوٹے بچوں کے لئے نہیں۔ ننھے بچوں کے لئے نظمیں ایسی ہونی چاہئیں کہ انہیں سبق نہیں کھیل اور تفریح کی چیز سمجھیں اور جس طرح وہ کھیلتے، کودتے، دوڑتے، اچکتے، بھدکتے طرح طرح کی خوش فعلیاں کرتے ہیں ان نظموں کو بھی وہ ایسے ہی کھیل اور تفریح کی چیز سمجھ کر پڑھیں، گائیں اور ناچیں، اگر وہ ان کے مزاج کے مناسب ہوں گی تو خود بخود یاد ہو جائیں گی اور وہ ان کے پڑھنے اور ادا کرنے کے ڈھنگ بھی خود پیدا کر لیں گے۔

میں نے انجمن ترقی اردو کی ریڈریں اپنی نگرانی میں لکھوائی تھیں۔ ان میں سب سے بڑی دشواری بچوں کی پہلی دوسری کتاب کے لکھنے میں پیش آنی۔ خاص کر نظمیں ڈھونڈے نہ ملیں۔ ان کو نظمیں کہنا ایک قسم کا تکلف ہے۔ ان میں تک بندی اور نرمی کی زیادہ ضرورت ہے تاکہ وہ بچوں کی زبان پر چڑھ جائیں اور وہ شوق سے گا گا کر پڑھیں پھر ان میں باتیں ایسی ہوں کہ پڑھ کر خوش ہوں جیسے مشہور بول ہیں "چند ماموں دور کے" جواب بھی مائیں بچوں کو سناتی ہیں اور وہ سن کر خوش ہوتے ہیں۔

ایک مدت کے بعد اب ایسی نظموں اور بولوں کا مجموعہ میری نظر سے گزرا ہے اور اسے دیکھ کر مجھے بے انتہا خوشی ہوئی کیونکہ مجھے ایک زمانے سے ایسی چیز کی تلاش تھی اس کتابچہ کا نام "تلو کا بستہ" ہے اس کے لکھنے والے ابن انشا ہیں جن کی نظمیں ملک میں کافی شہرت پا چکی ہیں لیکن یہ چیز بالکل نئی ہے اس مجموعے میں ایسی ہی ٹنک بندیاں اور مزے مزے کی نظمیں ہیں جن کا میں نے ذکر کیا ہے یہ چھوٹے بچوں کے مزاج اور شوق کی چیزیں ہیں ان میں وہی باتیں اور وہی بول ہیں جو بچوں کو بھاتے ہیں جنہیں سن کر اور پڑھ کر وہ خوش ہوتے ہیں ان میں لفظ اور جملے بھی انہی کے ہیں جو ان کی اپنی بول چال میں آتے ہیں۔

غرضیکہ یہ نظمیں بڑی دل لگی اور تماشے کی ہیں ہر ایک ان میں نظم کی نظم اور کھیل کا کھیل ہے بچے انہیں منہ ہی خوشی یاد کر لیں گے اور پڑھ پڑھ کر خوب تماشے کریں گے ایک اور بڑی خوبی یہ ہے ہر نظم کے ساتھ تصویر ہے اور تصویر بھی ایسی جو بچے کے پسند کی ہے جسے دیکھ کر وہ ہنسے اور خوش ہو اور پڑھنے میں اور جی لگائے ایک دو نمونے لکھئے۔



بلو کا مہبّالو

بلو کا مہبّالو	گھر بھر کا حالو
قد اُس کا چھوٹا	پیٹ اُس کا موٹا
لال اُس کی ٹوپی	دھانی لنگوٹا
راشن میں کھائے	گھر مہبّر کا کوٹا
منہ اُس کا ہر دم	رہتا ہے چپالو
بلو کا مہبّالو	

میلے میں حلوائی آواز لگاتا ہے۔

حلوا ہے کلکتے والا	میٹھا اور نمکین
لڈو ہے دوپیسے والا	حستہ اور مہین
پیرے لے لو متھرا والے	ایک آنے کے تین
حلوائی سندیلے والا	شیخ مستدین
صُبح سے میٹھا پڑا بجائے	بھینس کے آگے بین

حلوا ہے کلکتے والا  
میٹھا اور نمکین

نظموں کے عنوان بھی بہت دلچسپ ہیں مثلاً میلے کی سیر، مید و کا طوطا، شہنازی کے کھلونے  
لندھور ہاتھی، مٹی تیرے دانت کہاں ہیں۔ گڈے کے براتی، مید و باجی نے باغ لگوایا۔ پوپا  
بڑا کھلاڑی۔ نوشاہ نے روزہ رکھا وغیرہ۔

بچوں کے ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری ہے اس کتاب کو دیکھتے دیکھتے وہ پڑھنا لکھنا  
سیکھ جائیں گے اس کا ایک خاص فائدہ جو مجھے نظر آیا وہ یہ ہے کہ مغرب پرستی کی موجودہ رویہ  
جبکہ نئی روشنی کے والدین بچے کو ہوش سنبھالتے ہی انگریزی رٹانا شروع کر دیتے ہیں بچوں  
میں اپنی زبان پڑھنے اور سیکھنے کی رغبت بھی پیدا ہوگی۔ ابنِ انشا کی یہ نظمیں نطف میں کسی  
طرح انگریزی کی مقبول NURSERY RHYMES سے کم نہیں۔







## بَلُو کا بستہ

چھوٹی سی بلو	چھوٹا سا بستہ
ٹھونس ہے جس میں	کانڈ کا دستہ
لکڑی کا گھوڑا	روٹی کا مہالو
چورن کی شیشی	آلو، کچالو
بلو کا بستہ	جن کی پٹاری
جب اس کو دیکھو	پہلے سے بھاری
لٹو بھی اس میں	رسی بھی اس میں

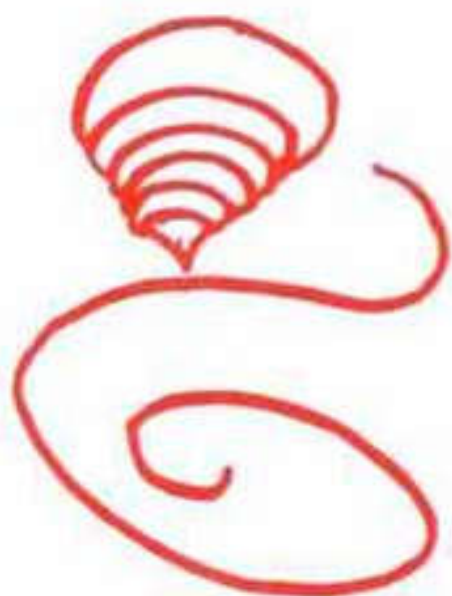
ڈنڈا بھی اس میں      گلی بھی اس میں  
 اے پیاری بنو      یہ تو بتاؤ  
 کیا کام کرنے      اسکول جہاؤ



اُردو نہ جانو      انگلش نہ جانو  
 کہتی ہو خود کو      "بلقیس بانو"  
 عسکر کی اتنی      پچی نہیں ہو  
 چھ سال کی ہو      پچی نہیں ہو  
 باہر نکالو      لکڑی کا گھوڑا



یہ لٹورستی  
یہ گلی ٹونڈا



گڑیا کے جوتے  
جمپرز، جُرا ہیں  
بستے میں رکھو  
اپنی کتا ہیں  
مُنہ نہ بناؤ  
اسکول جاؤ  
اے پیاری بلو  
اے پیاری بلو







## میلے کی سیہ

اُل کے چلیں گے میلے بھائی  
جانا نہیں اکیلے بھائی

دھیلے کی پائش منگواؤ      کٹا پھٹا جوتا چمکاؤ  
بائیسکل رستی سے باندھو      ٹوپی پر تمغہ چپکاؤ  
منہ کو بس پانی سے چہڑو      صابن کو مت ہاتھ لگاؤ  
سوئی نہیں تو گوند تو ہوگا      کُرتے کے پھٹنے پہ نہ جاؤ  
ہاتھ سے ٹیڑھی مانگ نکالو      آئینہ کیوں دیکھو، آؤ

اُل کے چلیں گے میلے بھائی  
جانا نہیں اکیلے بھائی



## ایک آواز

آؤرے لڑکھٹکٹس لے لو  
 سرکس ہے مزے دار  
 ایک اکتی نفتہ زائن  
 ہوگا نہیں اُدھار  
 طوطا دیکھو ہرے رنگ کا  
 ٹپس ٹپس میں ہیشیار





ہٹی ہے دوکانوں والی  
 پاؤں ہیں جس کے چار  
 بٹخ کی ہے چوہنخ کیسی  
 بندر ہے دم دار

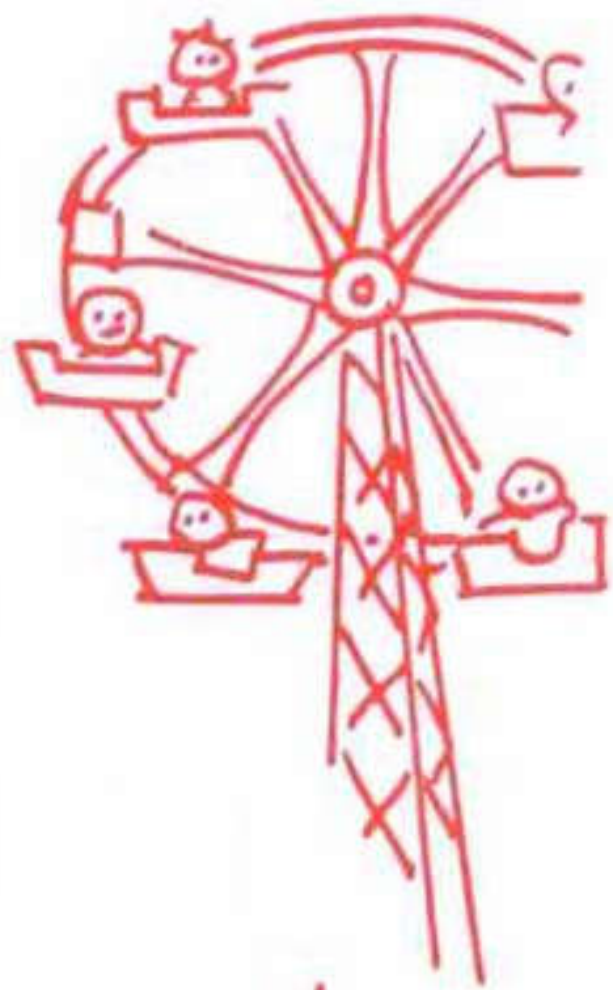






آؤرے رٹکویٹس لے لو  
سرس ہے مزے دار

## دوسری آواز



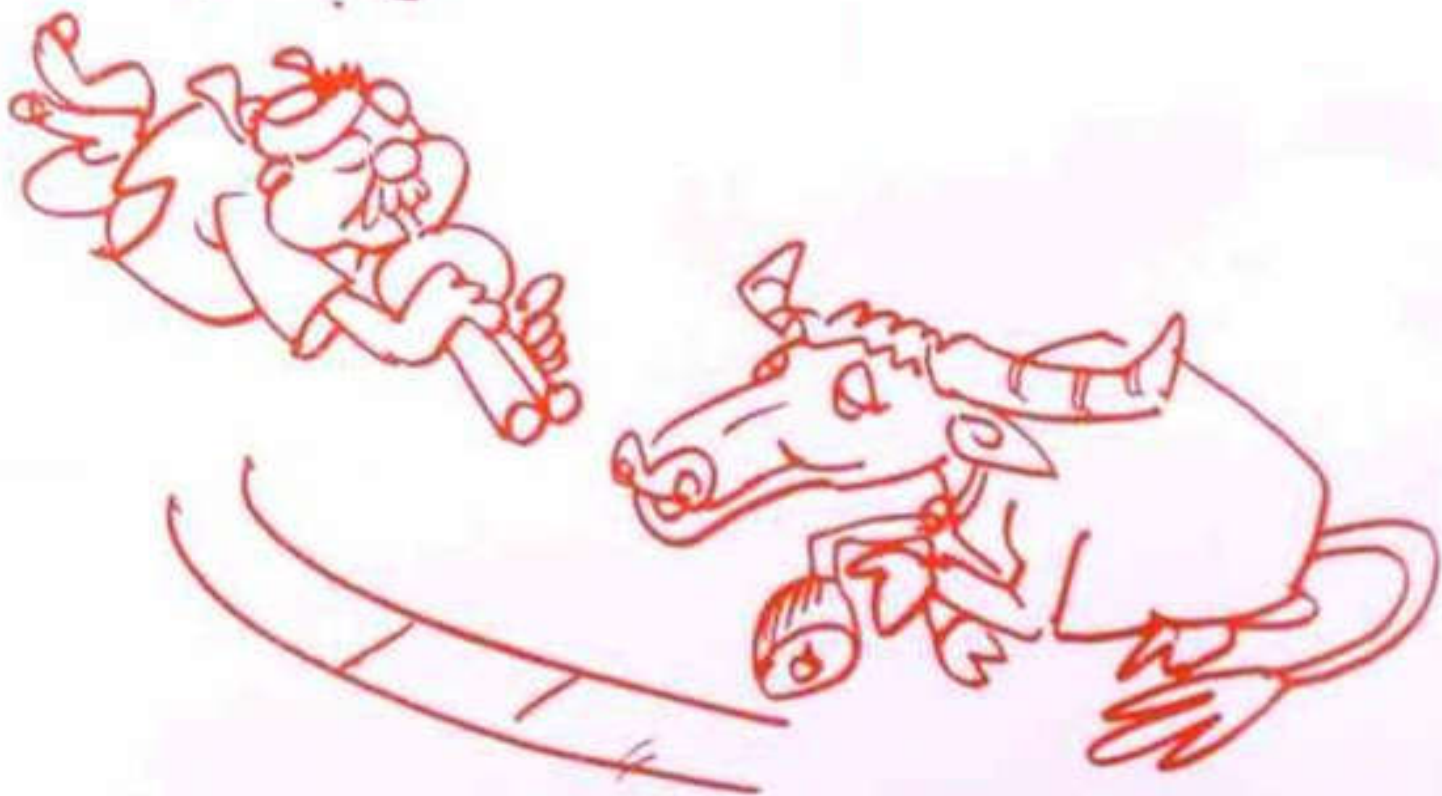
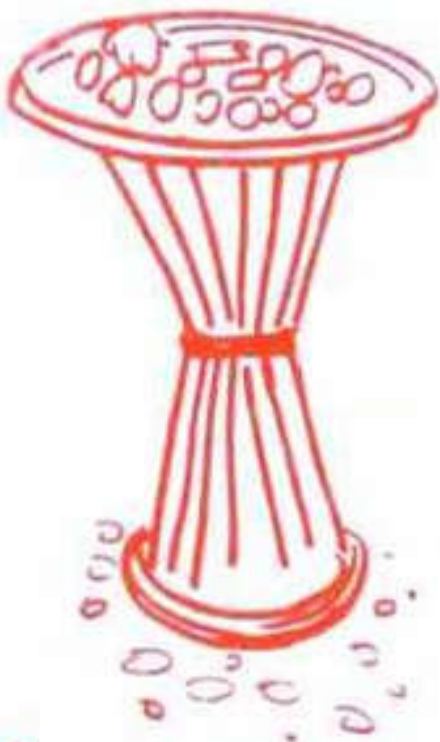
میں متوالا ، جھولے والا  
 میرا نام دلیر  
 میرے نام کے رعب کا نہیں  
 سرکس تیک کے شیر  
 دو پیسے میں تمہیں دکھاؤں  
 دلی اور اجمیر  
 ٹکانکالو ، بات نہ ٹالو  
 اس میں اتنی دیر  
 میں متوالا جھولے والا  
 میرا نام دلیر





## تیسری آواز

حلوا ہے کلکتے والا      خستہ اور نمکین  
 لڈو ہے دو پیسے والا      میٹھا اور مہین  
 پیڑے لے لو متھرا والے      ایک آنے کے تین  
 حلوانی سندیلے والا      شیخ محمد دین  
 صُبح سے بیٹھا پڑا بجائے      بھینس کے آگے بین  
 حلوا ہے کلکتے والا  
 خستہ اور نمکین





## واپسی

آئے تو تھے ہم میلے بھائی  
 جیب میں ہیں دو دھیلے بھائی  
 سستے سبب نہ کیلے بھائی  
 یہاں تو بڑے جھیلے بھائی  
 بھوک کا دکھ کیوں جھیلے بھائی  
 لے لے بھائی، لے لے بھائی  
 کھانا نہیں اکیلے بھائی  
 لے شیطاں کے چیلے بھائی  
 مار نہ ہم کو ڈھیلے بھائی  
 پہنچیں گے شاہ ویلے بھائی  
 سائیکل کون دھکیلے بھائی

عاشق کے وقت



## بٹو کی گرٹیا

بٹو کی گرٹیا      دیکھو تو بڑھیا  
 سُرخ لگائے      پوڈر جمائے  
 فلموں کے گانے      دن رات گائے  
 آفت کی پڑیا  
 بٹو کی گرٹیا



## بٹو کا مہبِ اُو

بٹو کا مہبِ اُو  
کس کا ہے خالو

قد اس کا چھوٹا	پیٹ اس کا موٹا
باہر سے بُدھو	اندر سے کھوٹا
لال اس کی ٹوپی	دھانی لنگوٹا
راشن میں کھائے	گھر مہبِ اُو کا کوٹا
منہ اس کا دن بھر	رہنا ہے چپا او
	بٹو کا مہبِ اُو





صُورَت میں بھالو	زنگت میں کالو
ناک اس کی گاجر	گال اس کے آلو
اوڑھے یہ گودڑ	کھائے کچالو
رُک رُک کے بوے	دکھتا ہے تالو
نام اس کا پوچھو	راحب رسالو
اے بھائی کالو	بتو کے مبالو
راحب رسالو	تو کس کا حالو



## میدو کا طوطا

تین ہماری بہنیں چھوٹی  
 مل کر کھائیں ادھی روٹی  
 ناپتلی نابالکل موٹی  
 میدوان میں سب چھوٹی  
 میدو نے اک طوطا پالا  
 اس طوطے کا رنگ نرالا  
 نیچے نیلا ، اوپر کالا  
 ٹیڈے ایسی آنکھوں والا

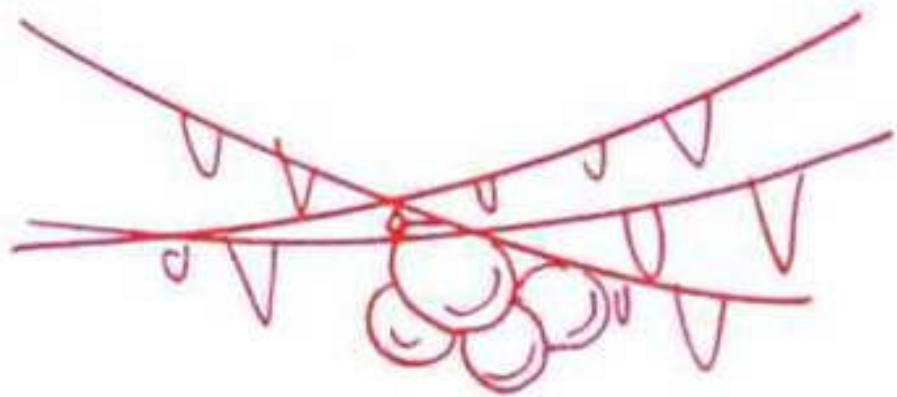


اس طوطے کی ہوئی پڑھائی  
دن بھر کر کے مغز کھپائی  
شام کو دی میدانے دُہائی  
اس طوطے کو لینا بھائی  
لاکھ پڑھائیں، خاک نہ بولے  
دُم نہ ہلائے، چوپنچ نہ کھولے  
بہت کہو تو ہوئے ہوئے  
فرش پہ مارے رہ رہ مٹولے





بھائی نے سوچا اس کو بلاتیں  
 چھیڑا جو اس کو دائیں بائیں  
 طوطا بولا، "کائیں کائیں"  
 میدو بولی "ہائیں ہائیں"  
 میں نے اس کو طوطا سمجھا  
 یہ طوطا تو کوّا نکلا !  
 اس کوّے کی دُم میں تاگا  
 اس کے پیچھے چھوڑو گتّا



## شہنازی کے کھلونے

شہنازی کی سالگرہ پر بڑے کھلونے آئے  
ربر کی چڑیاں، ٹین کے طوطے، موم کے بونے آئے  
شہنازی کی سالگرہ پر بڑے کھلونے آئے

خالو جی، بھالو جی لائے

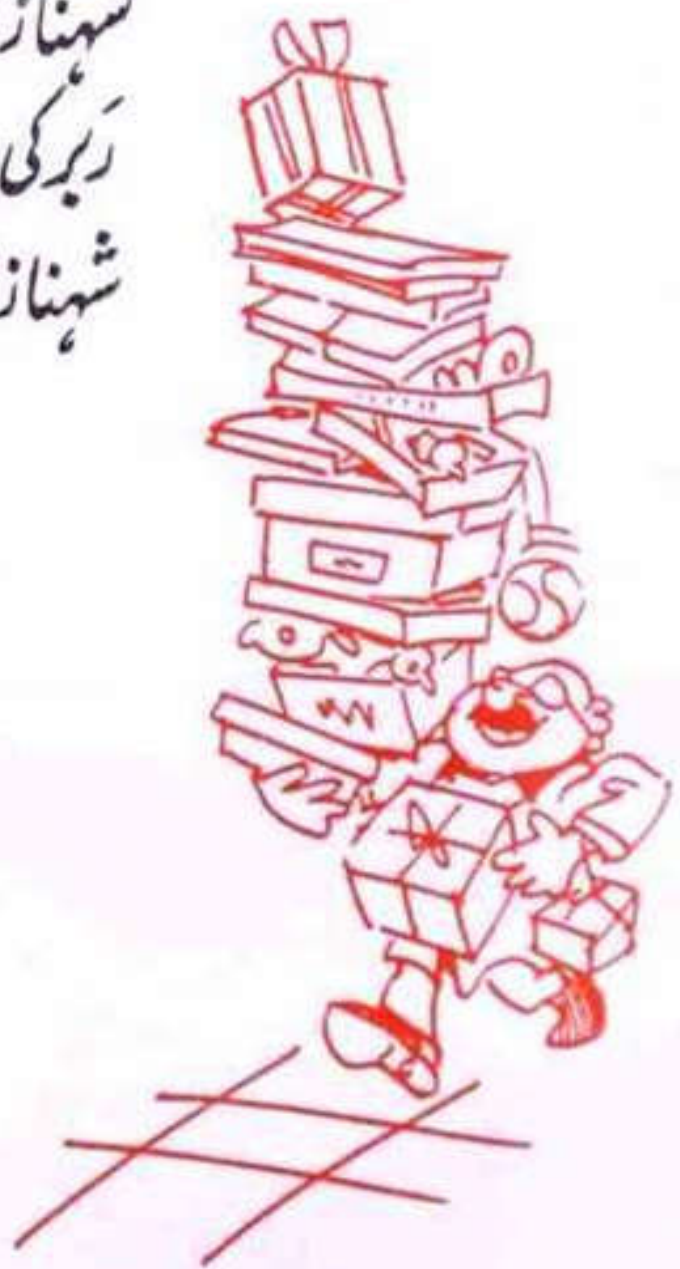
بھول بھول بھول بھول بولے

چابی دیں تو گھر گھر کرتا

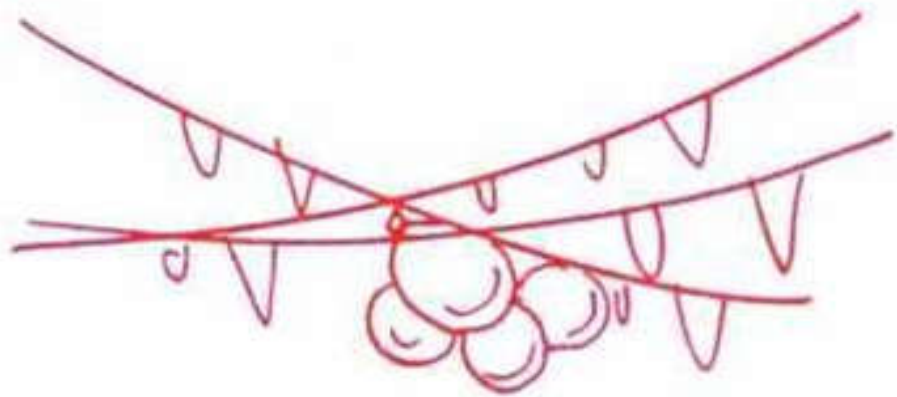
گھومے، ناچے، ڈولے

چھاج برابر کان ہلائے

بھاڑ سے منہ کو کھولے



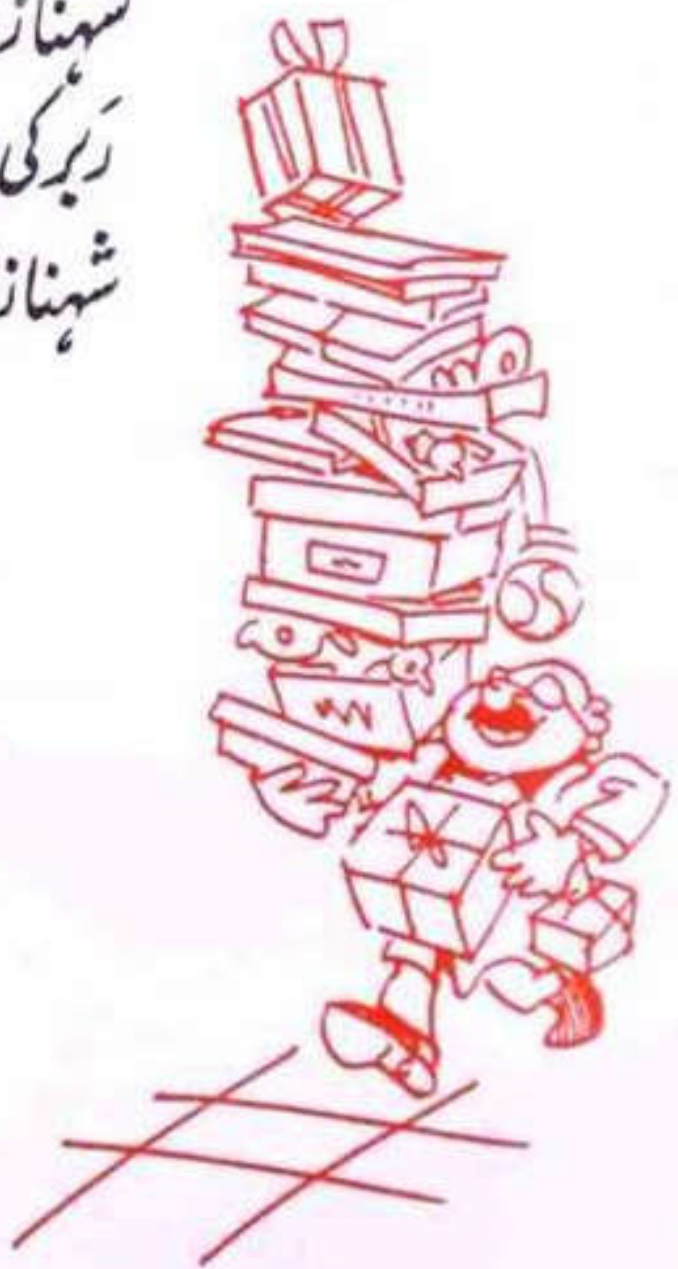




## شہنازی کے کھلونے

شہنازی کی سالگرہ پر بڑے کھلونے آئے  
ربر کی چڑیاں، ٹین کے طوطے، موم کے بونے آئے  
شہنازی کی سالگرہ پر بڑے کھلونے آئے

خالو جی، بھالو جی لائے  
بھول بھول بھول بھول بولے  
چابی دیں تو گھر گھر کرتا  
گھومے، ناپے، ڈولے  
چھاج برابر کان ہلائے  
بھاڑ سے منہ کو کھولے







کاٹھ کے کیلے کاٹھ کے آڑو، کیسے کاٹ کے کھائے  
 دودھ نہ گوبر، کچھ نہیں دیتی کاٹھ کی کالی گائے  
 کاٹھ کے کوئے، کاٹھ کے اُلو، بیٹھ کے کون سُدھائے؟  
 ہم بتلائیں، ہم سمجھائیں، ہم سے پوچھو رائے  
 ان کی خاطر کاٹھ کا ڈنڈا موٹا سا بنوائے  
 اس کے سر پر، اس کے سر پر تڑتڑ برسائے  
 شہنازی کی سا لگرہ پر بڑے کھلونے آئے

# نسیانات

بلوچند سال پہلے تک مکتب کو متکب، سہراب کو سرہاب  
فرصت کو فستہ، بستر کو بسرت اور نسیانات کو نسیانات کہتی تھی  
بلو اب چپ ہو جاؤ

سونے دو اور سو جاؤ

پرٹھتی ہوں مکتب کی کتاب نام ہے رستم اور سرہاب  
فستہ پا کر آؤں گی، بسرت تبھی بچھاؤں گی  
بلو دیکھ خدا سے ڈر

اُردو پر تو ظلم نہ کر

گھبرا کو گھبرا بولے شرما کو شرما بولے  
کرتی ہے نہت الٹی بات، بلو تیرا نسیانات





## لندھو رہا تھی

لندھو رہا تھی سنگی نہ سا تھی

رہتا ہے بیکار پڑھتا ہے اخبار

عینک لگا کر کرسی بچھا کر

آیا ہے اب کے

ہاتھی نگر سے

پتلون پہنے

مہمان رہنے

آداب بھائی آداب بھائی

اتنے دنوں میں صورت دکھائی

یوں دانت ترہیں دو ہیں کہ ڈھائی  
 فیشن کی تجھ کو کس نے سجھائی  
 پتلون کی دی کتنی سلائی  
 یوں تو ہیں ہم سب تیرے ودائی

پر بھائی میرے  
 جا اپنے ڈیرے  
 سائز کی تیرے  
 گھر میں ہمارے  
 گاؤں میں سارے  
 ناتو رضائی  
 ناہی چٹائی  
 ناچار پائی



## مانجی کی بلی کتو کا کُست

مانجی کی بلی	کتو کا کُست
دونوں کے دونوں	مر گئے ہائے
کتو کا کُست	فاقے کا مارا
گوشت کھجی	کھا کے بچارا
کرتا رہا	کچھ روز گزارا



پچھلے مہینے	سردی جو آئی
پاس نہ تو شک	تھی نہ رضائی
چھینکیں بھی آئیں	کھانسی بھی آئی
رہ گیا گھل کر	ایک تہانی
تاپ نے آکر	کردی چڑھائی
یٹا جو اک دن	کھا کے دوائی
پہلو نہ بدلا	سانس نہ آئی
مرنا ہے اک دن	سب کو بھائی
مانجی کی بٹی	چوہوں کی خالا
دودھ کا پی کر	بڑا پیالا
کھائی نہ ساری	پیٹ نکالا
چڑھ گیا سر کو	گرم مالا
ڈاکٹر آیا	دیکھا مہبالا
اور یہ تیجہ	اُس نے نکالا
وال میں سب	کالا کالا
بیچ نہ سکے گی	بٹی حنالا

کتو بولی۔

مانجی بولا۔

بھنگی بلاؤ	تاضی بلاؤ
بس یہیں کھودو	دور نہ جاؤ
ٹوکرے بھر بھر	مٹی گسراؤ
میتیں ان کی	گہری دباؤ
دونو کی قبریں	پچی بناؤ
ان میں سے کوئی	مڑکے نہ آئے
اٹھنے نہ پائے	بھاگ نہ جائے
روٹی نہ توڑے	سالن نہ کھائے
چوہوں چڑوں کی	شامت نہ لائے
کتو کا کُتّا	مانجی کی بلی
دونو کے دونو	مرگئے ہائے
چوہے بولے	چوں چوں چوں
مُرغے بولے	گکڑوں کوں
بطخیں بولیں	غوں غوں غوں
سب نے گایا	اوں اوں اوں



بھنگی بلاؤ	تاضی بلاؤ
بس یہیں کھودو	دور نہ جاؤ
ٹوکرے بھر بھر	مٹی گسراؤ
میتیں ان کی	گہری دباؤ
دونو کی قبریں	پچی بناؤ
ان میں سے کوئی	مڑکے نہ آئے
اٹھنے نہ پائے	بھاگ نہ جائے
روٹی نہ توڑے	سالن نہ کھائے
چوہوں چڑوں کی	شامت نہ لائے
کتو کا کُتّا	مانجی کی بلی
دونو کے دونو	مرگئے ہائے
چوہے بولے	چوں چوں چوں
مُرغے بولے	گکڑوں کوں
بطخیں بولیں	غوں غوں غوں
سب نے گایا	اوں اوں اوں







مُنّی تیرے دانت کہاں ہیں؟

مُنّی تیرے دانت کہاں ہیں؟

دانت تھے ہیں نے دودھ پلا کر سات برس میں پالے  
اُکراں کو لے گئے چوہے، لمبی مونچھوں والے  
گڑ کا اُن کو ماٹ، ملا تھا، میٹھا اور مزے دار  
لاکھ خوشامد کر کے مجھ سے لے لیے دانت اُدھار  
مُنّی تیرے دانت کہاں ہیں؟

بلی تھی اک مامی موسیٰ چپکے چپکے آئی  
 پنجنوں پر تھی دیگ کی کھرچن، ہنٹوں پر بالائی  
 بولی گڑ کے ماٹ پہ میں نے چوہے دیکھے چار  
 حصّہ آدھوں آدھ رہے گا، دے دودانت اُدھار  
 مُننی تیرے دانت کہاں ہیں؛

بعد میں بوڑھا موتی آیا، رونی شکل بنائے  
 بولا بی بی اس بلی کا کچھ تو کریں اُپائے  
 دودھ نہ چھوڑے، گوشت نہ چھوڑے، میں بڈھا لاجا  
 اس کو کروں شکار جو مجھ کو دے دودانت اُدھار



اچھی مُننی تم نے اپنے اتنے دانت گنوائے  
کچھ چوہوں نے، کچھ بلی نے، کچھ موتی نے پائے  
باقی جو دو چار رہے ہیں وہ ہم کو دلو اور  
اک دعوت میں آج ملیں گے تکتے اور پلاؤ  
مُرغی کے پائے کا سالن، بیگن کا آچار  
دوگی یا کسی اور سے مانگوں؟

ہاں ہاں دیئے اُدھار  
بابا ہاں ہاں دیئے اُدھار  
مُننی تیرے دانت کہاں ہیں؟





# اک پُوپا اک نیلی

دو بہنیں ہیں ننھی مٹی      اک پُوپا، اک نیلی  
 پُوپا کا سن اٹھ مہینے      رہے ہمیشہ گیلی  
 نیلی ساڑھے تین سال کی      اٹھ کر شام سوئے  
 اُردو بچاری کے گلے پر      اُٹا چاقو پھیرے

امی ان کی بڑی سیانی      ایف اے بی اے پاس  
بولیں سندھی اور ملتانی      جیسے کاٹھیں گھاس

ابا ان کے دوست ہمارے      اُن کا نام بشیر  
چلتی کوگاڑی کہنے والے      بالکل بھگت کبیر

بلیوں سے بہنا پا ان کا      چوہوں سے نہیں پیّا  
در پر کتا صحن میں بکری      چھت پر طوطے چار

لی مار کے اک چھپر میں      رہے یہ کُنسہ سارا  
چھت ٹپکے تو بیٹھا گلے      بنگلہ بنے نیارا  
اک بنگلہ بنے نیارا

# میدو باجی نے باغ لگوایا





میدو باجی نے باغ لگوایا      ایک مالی کہیں سے بلوایا  
ایک دم لاٹھی ٹپکتا آیا      بولا کیوں مجھ کو یاد فرمایا  
میدو باجی نے باغ لگوایا

میدو باجی نے یوں کیا ارشاد      اپنے فن میں ہوں تم استاد  
کھودو آنگن کو اس میں ڈالو کھاؤ      کچھ سمجھ جناب کی آیا؟  
میدو باجی نے باغ لگوایا

چار جانب ہوں خوشنما بیلیں      جن سے میری سہیلیاں کھیلیں  
کچھ درختوں کے بیج بھی لے لیں      جن سے آنگن میں ہو گھنسا سایا  
میدو باجی نے باغ لگوایا

مالی صاحب نے خوب محنت سے      پودے بوئے آگے بڑھے پھوے  
بیلیں کدو کی پھول گوبھی کے      دو مہینے میں باغ ہرایا  
میدو باجی نے باغ لگوایا

میدو باجی ہوئی بہت حیران      بولی مالی سے بھائی بوٹے خان  
کیوں یہ سبزی کی کھولنی دکان      کچھ خلل ہے دماغ میں آیا  
میدو باجی نے باغ لگوایا

بولامالی مجھے ملے انعام میں نے سوچا ہے آپ کا آرام  
آم کے آم گٹھلیوں کے دام پھول سونگھا کبھی کبھی کھایا  
میدو باجی نے باغ لگوایا

خیر صاحب وہ باغ کھدو اے میدو باجی نے بچے بلو اے  
مر مرے دے کے کھیر کھلو اے تم کرو کام حکم فرمایا  
میدو باجی نے باغ لگوایا

راہ دیکھا کئے مہینہ بھر کوئی پتی دکھائی دے باہر  
کوئی کوئل کہیں اٹھائے سر پانی ستے سے خوب ڈلوایا  
میدو باجی نے باغ لگوایا

آخر اک روز پھر کھدائی کی گولیاں گیارہ بارہ شیشے کی  
کوڑیاں منسلیم دقاہیں بھی ایک لٹو بھی درمیاں پایا  
میدو باجی نے باغ لگوایا



آخر کار طیش میں آ کے سارے بچوں کو ڈانٹ پلوا کے  
 میدو باجی نے خوب سمجھا کے آدمی زسری میں بھجوا یا  
 میدو باجی نے باغ لگوا یا

تین گملے تھے اپنے اپنے رنگ ایک میں موتیا تھا دو میں بھنگ  
 دیکھ کر جس کو رہ گئے سب رنگ موٹے حرفوں میں بورڈ لکھوا یا  
 میدو باجی نے باغ لگوا یا

## میدو کارڈن

نا کوئی میرے باغ میں آئے  
 نا کوئی اس میں باجے بجوائے  
 نا کوئی اس میں ریچھنچوائے  
 نا کوئی کتے پالتو لائے  
 نا کوئی آم کھا کے دکھلائے  
 نا کوئی پیٹر گن کے بتلائے

جنہی بچوں نے یہ پتا بتایا غول کا غول اک اُڈ آیا  
 سب نے یہ گیت شام تک گایا میدو باجی نے باغ لگوا یا  
 میدو باجی نے باغ لگوا یا



# بٹو کی مرغی

بٹو کی مرغی  
کھاتی ہے ڈنڈے  
دیتی ہے انڈے  
سندے کے سندے

بٹو کی مرغی	فاتے کی ماری
کھاتی ہے تڑکے	اٹھ کے نہاری
دلی کی عادت	اس کو ہے پیاری
پیٹو کھائے	ناحق بیچاری
اُپلوں پر دن بھر	اس کی سواری
اس کے پروں پر	گوٹا کٹاری
ہونے دو اس کو	کچھ اور بھاری



کھائیں گے اس کو  
آنے دو باری  
باری ہے اس کی  
اگلے ہی منڈے  
دے لے یہ انڈے  
کھالے یہ ڈنڈے  
ایک اور منڈے  
بلو کی مرغی



## پاپا کا وہ بیٹا ہے

جس شخص پہ انشانے      یہ نظم بنائی ہے  
بلو کا بھتیجا ہے      بابر کا وہ بھائی ہے  
گورات کو اقی کی      کھٹیا پہ وہ سوتا ہے

پاپا کا وہ بیٹا ہے  
دادا کا وہ پوتا ہے



ہنستے ہوئے دن اس کے روتی ہوئی راتیں ہیں  
 گو ڈیڑھ برس کا ہے بچوں کی سی باتیں ہیں  
 ڈانٹو تو وہ کڑھتا ہے مارو تو وہ روتا ہے

پاپا کا وہ بیٹا ہے

دادا کا وہ پوتا ہے



عاشق ہے یہ آموں کا شوقین ہے بیروں کا  
 دواک کا نہیں صاحب ڈھیروں کا ہے ڈھیروں کا  
 چوہے کے سے دانت اپنے ہر شے میں چھوتا ہے

پاپا کا یہ بیٹا ہے

دادا کا یہ پوتا ہے

لوری پہ بگڑتا ہے یہ ایک زمانے سے  
چپ اس کو کراتے ہیں ہم فلم کے گانے سے  
یہ آپ بھی گاتا ہے جب موڈ میں ہوتا ہے

دُبلا بھی ہے موٹا بھی گورا بھی ہے کالا بھی  
چھوٹا بھی ہے کھوٹا بھی بھولا بھی ہے بھالا بھی  
اک آنکھ سے ہنستا ہے اک آنکھ سے روتا ہے

پاپا کا یہ بیٹا ہے  
دادا کا یہ پوتا ہے



پاپا کا یہ بیٹا ہے

دادا کا یہ پوتا ہے

انسان نہانے سے رہتا ہے قرینے میں  
خاور بھی نہاتا ہے دو بار مہینے میں  
کنگھا بھی یہ کرتا ہے منہ جب کبھی یہ دھوتا ہے

پاپا کا یہ بیٹا ہے

دادا کا یہ پوتا ہے

چوہے سے یہ چھپتا ہے بلی سے یہ ڈرتا ہے  
گتے کو اگر دیکھے آپہں سی بھرتا ہے  
ماں باپ کی عزت کی لٹیا یہ ڈبوتا ہے

پاپا کا یہ بیٹا ہے

دادا کا یہ پوتا ہے

مکتب نہ کبھی جائے بے کار زمانے کا  
سودا کبھی لے آئے بازار سے آنے کا  
ایسا کبھی دیکھا ہے ایسا کبھی ہوتا ہے

پاپا کا یہ بیٹا ہے

دادا کا یہ پوتا ہے



ہر چیز کو یہ مھونگے      ہر چیز کو یہ کھائے  
 جو بات کہیں اس سے      فوراً اسے دہرائے  
 پوشاک ہری پہنے      لڑکا ہے کہ تو تا ہے  
             پاپا کا یہ بیٹا ہے  
             دادا کا یہ پوتا ہے



کچھ لوگ محبت میں      سا دھوا سے کہتے ہیں  
 کچھ پیار سے مٹی کا      مادھوا سے کہتے ہیں  
 پنجاب کے لوگوں کی      نظروں میں تیر کھوتا ہے  
             پاپا کا یہ بیٹا ہے  
             دادا کا یہ پوتا ہے

کھوتا۔ پنجابی کا لفظ ہے اس کے معنی کسی پنجابی ہی سے پوچھئے۔



## گڈے کے براتی

گھریں ہمارے ہماں آئے      خوب لگا ہے بیلا  
ہر کوئی بیٹھا بڑھ بڑھ کھائے      سیب پیتا ، کیلا

بتو کے گڈے کے براتی      ایک سے ایک عجیب  
کوئی تو بیٹھا ناک چڑھائے      کوئی نکالے جیب



تین ہیں لوگ ہمارے گھر کے      حشو۔ چھٹو۔ گاندھی  
 دو نے لال غرارے پہنے      ایک نے پگڑی باندھی

تین ہیں لڑکیاں دُہلی تپتی      شکلوں سے سچپانو  
 حصّہ کی یہ بہنیں ہوں گی      رفو، دادو، نانو  
 دو بتو کی دوست پرانی      شہنازی اور پیپو  
 تینوں شہ سلطان کے بچے      نیدو۔ نگھو۔ ککو  
 کاموں، شارو، نصرت، بُنتی      ساتھ میاں انسرازی  
 رنگ برنگے کپڑے پہنے      لے گئے سب سے بازی

ریحانہ کی اُنکلی پکڑے      آگے بھائی زمان  
 سمدھی کا نکلے گا دوالہ      سترہ ہیں مہمان  
 باجے کی آواز جو آئی      اُٹھ کر سائے بھاگے  
 پیچھے، بلو اور براتی      گڈا آگے آگے

بلو، بی بی، سم بھی چل کر  
 کھالیں مرنے پلاؤ  
 گھر پر چوکیدار ہے گا  
 ہم کو چھوڑ نہ جاؤ



# ایک تحفہ

ابن انشا سلام کہتا ہے  
آنا مشکل ہے دُور رہتا ہے  
کوئی کُتا تو پھر کرے کا پیش  
ایک بلی ہے تحفہ درویش  
نوسو چوہے بھی کھا چکی ہے یہ  
جج سے واپس بھی آچکی ہے یہ  
دودھ پر بھی گزارہ کر لے گی  
بوٹیوں سے بھی پیٹ بھر لے گی



## پی چو

بٹونے اک دوست بنائی  
اک دن اس کو گھر میں لائی  
. بولی اس سے ملنا بھائی

”پی چو“

پی چو گویا نام تھا اس کا  
میں پہلے کچھ اور ہی سمجھا  
آپ ہی کیسے نام ہوا کیا  
”پی چو“

بونیا گڑیا چپکے چپکے  
لمبا سا اک چونغہ پہنے  
گھر کے اندر باہر گھومے  
”پی چو“

پارسیوں کا باوا دیکھا  
چہرہ مہرا بالکل ویسا  
بال سنہرے، بھولا مکھڑا  
”پی چو“

ننھی پی چو منہ سے نہ بولے  
ٹنک ٹنک دیکھے منہ ناکھولے  
پاؤں اٹھائے ہولے ہولے  
”پی چو“



پی چو تم کو سیر کرائیں  
کیا منگوائیں۔ کیا دلوائیں  
مونگ پھلی یا بسر کھلائیں  
”پی چو“

بتوتیری ہر بہیلی  
ہم نے پی چو ایسی دیکھی  
گھٹی گھٹی چپکی چپکی  
”پی چو“

پندرہ دن یا ایک مہینا  
اور رہے گا چپ کا روزہ  
پھر کھولے گی منہ کا تالا  
”پی چو“

پھر جو پٹ پٹ بات کرے گی  
بولتے بولتے رات کرے گی  
تم کو بھی یہ مات کرے گی  
”پی چو“

پی چو تم کو سیر کرائیں  
کیا منگوائیں۔ کیا دلوائیں  
مونگ پھلی یا بیر کھلائیں  
”پی چو“

بتوتیری ہر ہنسی  
ہم نے پی چو ایسی دیکھی  
گھٹی گھٹی چپکی چپکی  
”پی چو“

پندرہ دن یا ایک مہینا  
اور رہے گا چپ کا روزہ  
پھر کھولے گی منہ کا تالا  
”پی چو“

پھر جو پٹ پٹ بات کرے گی  
بولتے بولتے رات کرے گی  
تم کو بھی یہ مات کرے گی  
”پی چو“

ایک اس کا عجیب قصہ ہے  
جھوٹ کا بھی کچھ اس میں حصہ ہے

ایک دن گھر میں یہ ہوتی تجویز  
آج اتوار ہے بچے کیا پسند  
دال سنبری تو روز کھاتے ہیں  
آج کچھ اور شے بناتے ہیں  
بحث ہوتی رہی یہ گھنٹہ بھر  
جیسے ہوتی ہے ہر جگہ کشر  
نام احسن پلاؤ کا آیا  
منہ میں پانی بھوں کے بھر آیا

حکم ملتے ہی گوشت لا احمد  
گھر سے تھلا لیا چلا احمد  
پہنچا جب موٹر پر مرا بھائی  
ایک آواز کان میں آئی



ہم عطائی نہیں حکیم نہیں  
 یہ دھتورہ نہیں فیم نہیں  
 جوگی بابا کا ایک نسخہ ہے  
 ہم پہاڑوں سے جا کے لایا ہے  
 مفت لے جاؤ اپنے بھائی ہو  
 پیٹ دکھتا ہو آنکھ آئی ہو  
 قبض ہو یا ملیر یا کہ زکام  
 ایک خوراک سے ملے آرام  
 پیچ ہے اس کے آگے سر کا درد  
 دانت کلا، کان کا، جگر کا درد  
 راہ چلتے میں موچ آئی ہو  
 ٹانگ کٹے نے کاٹ کھائی ہو  
 ایک دو ماشے تول کر پی لو  
 اس کو پانی میں گھول کر پی لو  
 اس کی صفیتیں گناہیے کیونکر  
 گولی اندر ہو اور دم باہر

ہم عطائی نہیں حکیم نہیں  
 یہ دھتورہ نہیں فیم نہیں  
 جوگی بابا کا ایک نسخہ ہے  
 ہم پہاڑوں سے جا کے لایا ہے  
 مفت لے جاؤ اپنے بھائی ہو  
 پیٹ دکھتا ہو آنکھ آئی ہو  
 قبض ہو یا ملیر یا کہ زکام  
 ایک خوراک سے ملے آرام  
 پیچ ہے اس کے آگے سر کا درد  
 دانت کلا، کان کا، جگر کا درد  
 راہ چلتے میں موچ آئی ہو  
 ٹانگ کتے نے کاٹ کھائی ہو  
 ایک دو ماشے تول کر پی لو  
 اس کو پانی میں گھول کر پی لو  
 اس کی صفیتیں گناہیے کیونکر  
 گولی اندر ہو اور دم باہر

اور بازار میں مداری ہے  
 اُس کی تقریر ایسے جاری ہے  
 ”بھائیو میں بھی کھانا کھاتا ہوں  
 اور کسی طور تو کماتا ہوں  
 ایک سودا تھا جو کیا میں نے  
 تم نے پیسے دیئے دوا میں نے  
 جاؤ اب اپنے اپنے گھر جاؤ  
 میں ادھر جاؤں تم ادھر جاؤ“



اب تو احمد میاں بھی گھبرائے  
 میں تو دھوکے میں لٹ گیا ہاتے  
 آگے آگے عطائی صاحب ہیں  
 پیچھے پیچھے یہ بھائی صاحب ہیں  
 لومیاں جی یہ اپنی گولی لو  
 گوشت لانا ہے میرے پیسے دو



صدر سے پہنچے جوڑیا بازار  
 پھر بیچے کی راہ گولی مار  
 گوشت ہی مل سکا نہ پیسے پائے  
 شام کو بدھو اپنے گھر آئے  
 گولیاں لاکے طاق پر رکھیں  
 بات پوچھو جواب میں "میں ہیں"  
 پھر سمجھ لو ہوا جو اُن کا حال  
 کھا کے بیٹھے تھے سب مسرور کی دال  
 کس لئے سارا ماجہ اچھے  
 شرم رکھنی ہے ان کی کیا کہیے

گھر میں اب جب یہ ذکر آتا ہے  
 ہر کوئی ہنستا لوٹ جاتا ہے  
 آپ کو بھی پلاؤ کھلوائیں؟  
 بھائی احمد سے گوشت منگوائیں؟

صدر سے پہنچے جوڑیا بازار  
 پھر بیچے کی راہ گولی مار  
 گوشت ہی مل سکا نہ پیسے پائے  
 شام کو بدھو اپنے گھر آئے  
 گولیاں لاکے طاق پر رکھیں  
 بات پوچھو جواب میں "میں ہیں"  
 پھر سمجھ لو ہوا جو اُن کا حال  
 کھا کے بیٹھے تھے سب مسرور کی دال  
 کس لئے سارا ماجہ اچھے  
 شرم رکھنی ہے ان کی کیا کہیے

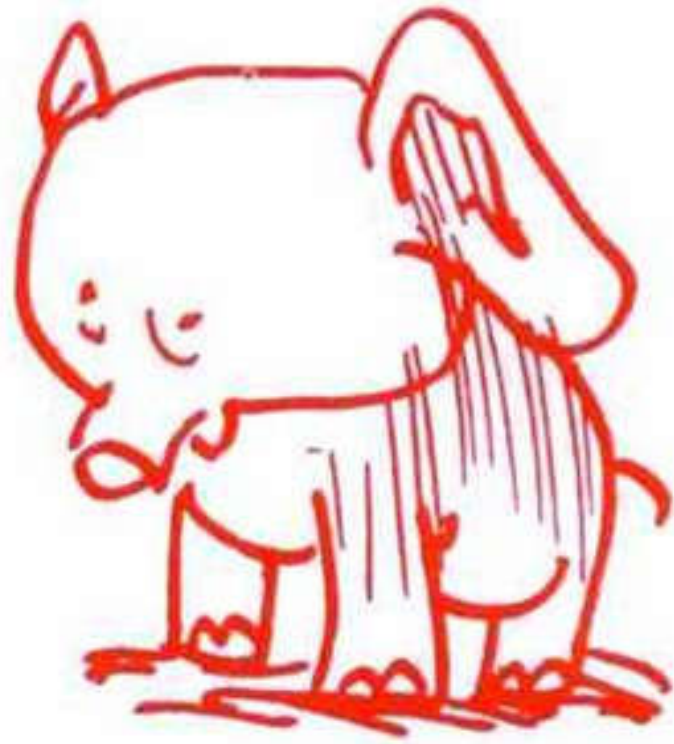
گھر میں اب جب یہ ذکر آتا ہے  
 ہر کوئی ہنستا لوٹ جاتا ہے  
 آپ کو بھی پلاؤ کھلوائیں؟  
 بھائی احمد سے گوشت منگوائیں؟



## بابر

اک لڑکا ہے دوست ہمارا      سُننا اس کا حال  
 ابا کا گھر جالندھر ہے      امی کا بھوپال  
 چمچہ، بوتل، چوسنی اُس کی      امریکہ کا مال  
 کُرتا، ٹوپی، جوتا، مونے      سب میڈان بنگال  
 ایک نجومی بتلاتا ہے      دیکھ کے ہاتھ کا حال  
 پڑھنے کو یہ جا کے رہے گا      لندن میں چھ سال





## پوپا بڑا کھلاڑی

سر کے بغیر گھوڑی	ہاتھی کی سونڈ غائب
چلتی ہے تھوڑی تھوڑی	بطخ کی ٹانگ لنگڑی
پوپے کی ریل دیکھو	پٹری یہ جم گئی ہے
پوپے کے کھیل دیکھو	

اپنے مزے کی خاطر  
پوپے میاں نے اس کو  
پہتہ پچک رہا ہے

ہم نے تھا اونٹ پالا  
گاڑی میں جوت ڈالا  
ٹوٹی ٹنکیس دیکھو  
پوپے کے کھیل دیکھو  
پوپا بڑا کھلاڑی  
پیڑوں پہ جا کے چڑھنا  
جادو کے بول پڑھنا  
دیتا ہے تیسل دیکھو  
پوپے کے کھیل دیکھو  
پوپا بڑا کھلاڑی

باغوں کی سیر کرنا  
اُتو کے گھونسلے پر  
بلی کے ناک منہ میں



## بے بی پہ ہم نظم جو لکھیں

بے بی پہ ہم نظم جو لکھیں کون سا اُس نے کام کیا  
صبح کو رورو و شام کیا، شام کو رورو صبح کیا  
جس نے نام شگفتہ رکھا  
ہائے پیارے خام کیا  
باہر خاور بڑے دلاور لیکن اس کے آگے پیچ  
ایک بے بی نے سارے گھر کی ریل کا پہیہ جام کیا



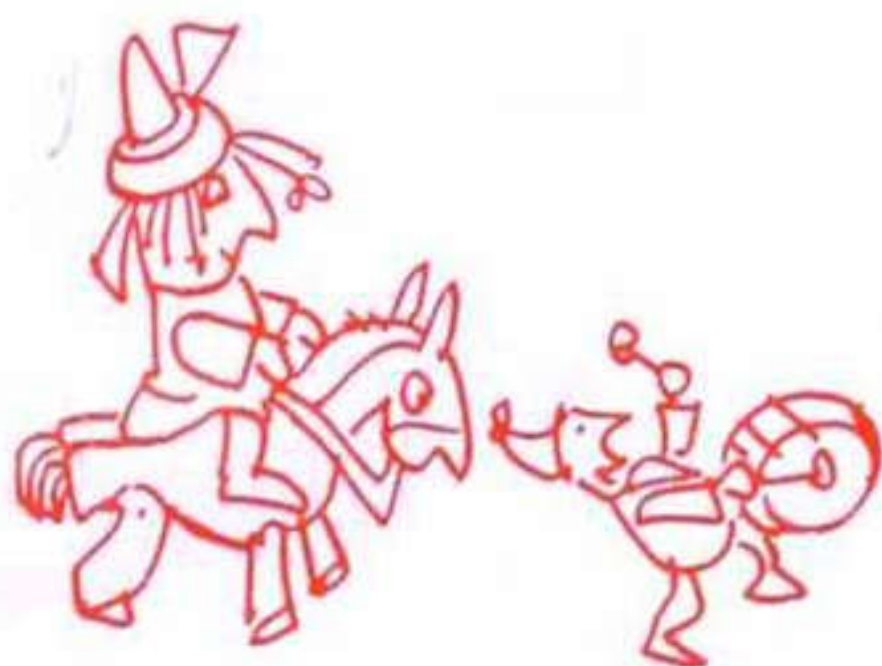
انکل ہیں اس کے انشاء صاحب پایا ہیں محسورِ ریاض  
دونوں عزت شہرت والے، دونوں کو بدنام کیا

بے بی شور مچالے جتنا تیرے پاس زباں کا زور  
آج تو ہم نے ایک غزل میں تیرا کام تمام کیا











مشہور و مزاح نگار اور شاعر  
**انشاء جی کی خوبصورت تحریریں**  
 کارٹونوں سے مزین

آفسٹ طباعت، مضبوط جلد، خوبصورت گروپوریشن

سفرنامہ	آوارہ گرد کی ڈائری
سفرنامہ	دُنیا گول ہے
سفرنامہ	ابن بطوطہ کے تعاقب میں
سفرنامہ	چلتے ہو تو چین کو چلیے
سفرنامہ	نگری نگری پھر اُسافر
طنز و مزاح	خمارِ گندم
طنز و مزاح	اُردو کی آخری کتاب
مجموعہ کلام	اس بستی کے کوچے میں
مجموعہ کلام	چاند نگر
مجموعہ کلام	دلِ وحشی
بچوں کے لیے نظمیں	بلو کا بستہ
دلچسپ طویل نظم	قصہ ایک کنوارے کا
خطوط	خطِ انشاء جی کے
ایڈ گراہیل پور / ابنِ انشاء	اندھا کنواں
اوہنری / ابنِ انشاء	لاکھوں کا شہر
	باتیں انشاء جی کی